سوال

(55) زینب رضی اللہ عنہا، رقیہ رضی اللہ عنہا، ام کلثوم رضی اللہ عنہا بھی نبی ﷺ کی بیٹیاں تھیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی بیٹیاں صحیح اور معتبر حوالہ جات سے ثابت ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے تین بیٹیاں، زینب، رقیہ، ام کلثوم رضی اللہ عنھن اور بعد از بعث انہیں سے فاطمہ رضی اللہ عنہا پیدا ہوئیں۔ قرآن حکیم سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی ایک سے زائد بیٹیاں تھیں ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے نبی آپ اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے کہہ دیں کہ وہ اپنے اوپر بڑی چادریں اوڑھ لیا کریں۔" (الاحزاب 59)

اس آیت میں ازواج اور بنات جمع کے صیغے ہیں جیسے بیویاں ایک سے زائد تھیں اسی طرح بیٹیاں بھی ایک سے زائد تھیں۔ سوائے رافضی لوگوں کے اور کسی نے اس بات کا انکار نہیں کیا سب سے پہلے ایک غالی اور متعصب گمراہ شخص ابو القاسم کوفی نے اپنی کتاب "الاستغاثہ فی بدع الثلاثہ" میں آپ کی بیٹیوں کا انکار کیا یہ 352ھ میں فوت ہوا ہے جبکہ عبداللہ مامقانی شیعہ محدث نے اپنی کتاب "تنقیح المقال فی احوال الرجال ص 77 اصول کافی باب التاریخ ص 278 الخصال للشیخ صدوق 2/186 وغیرھا میں آپ کی چاروں بیٹیوں کا تذکرہ موجود ہے علاوہ ازیں کتب اہل سنت میں سے الاصابہ لابن حجر عسقلانی رحمة اللہ علیہ وغیرھا ملاحظہ کریں۔ لہذا بالاتفاق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں زینب، رقیہ، ام کلثوم، فاطمہ رضی اللہ عنھن سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے تھیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 91